مدرسۂ عین الہدیٰ کی لائبریری اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کے سپرد، 18 قلمی نسخوں کی فہرست تیار

مہتمم مولانا عبدالرؤف سلیمی کا کہنا ہے کہ کتابیں صرف الماریوں میں بند رہنے کے لیے نہیں، پڑھنے والوں کے ہاتھ میں پہنچنے کے لیے ہیں

رپورٹ: ادارۂ اصلاحِ معاشرہ، عین الہدیٰ

مدرسۂ عین الہدیٰ کی لائبریری میں برسوں سے بند پڑے 18 قلمی نسخوں کی فہرست تیار کر لی گئی ہے۔ یہ کام اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے کنوینر مولانا عبدالرؤف سلیمی نے جمعرات کو مدرسے کے احاطے میں صحافیوں کو بتایا کہ ان نسخوں میں سے کئی کے اوراق دیمک کھا چکی ہے اور کئی کی جلدیں اس قدر بوسیدہ ہو چکی ہیں کہ انہیں چھونے سے بھی ڈر لگتا ہے۔ ’’ہم نے سوچا کہ پہلے ان کی تصویر لی جائے، پھر ان کا مواد محفوظ کیا جائے، اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ ہو۔‘‘

مولانا سلیمی نے کہا کہ مدرسے کے بانی حاجی نور محمد سلیمی کے ذاتی ذخیرے میں شامل یہ کتابیں برصغیر کے مختلف علاقوں سے جمع کی گئی تھیں۔ ان میں قلمی تفاسیر، فقہ کی پرانی شرحیں اور کچھ ایسے رسائل بھی ہیں جن کا ذکر عام فہرستوں میں نہیں ملتا۔ ’’ایک ایک ورق پلٹتے ہوئے لگتا ہے جیسے کسی پرانے دوست کی یادداشتیں پڑھ رہے ہوں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ آواز ضائع نہ ہو۔‘‘

اصلاحِ معاشرہ کمیٹی کے رکن قاری محمد یونس ساجد نے بتایا کہ فہرست بنانے کا کام تین مرحلوں میں کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں ہر نسخے کی ظاہری حالت دیکھی گئی، دوسرے میں اس کے موضوع کا تعین کیا گیا اور تیسرے مرحلے میں ہر ورق کی عکس بندی کی گئی۔ ’’ہمارے پاس کوئی جدید آلات نہیں تھے، موبائل کیمرے اور عام اسکینر سے کام چلایا گیا، مگر نتیجہ اطمینان بخش ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کے 20 ارکان نے مجموعی طور پر 312 گھنٹے اس کام کو دیے۔

مہتمم مولانا عبدالرؤف سلیمی نے کہا کہ کتابوں کو صرف محفوظ کر لینا کافی نہیں بلکہ انہیں پڑھنے والوں تک پہنچانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ فہرست مکمل ہونے کے بعد ایک ڈیجیٹل کیٹلاگ تیار کیا جائے گا، جس کے ذریعے طلبہ اور محققین گھر بیٹھے ان نسخوں کی تفصیل دیکھ سکیں گے۔ ’’البتہ اصل نسخے مدرسے سے باہر نہیں جائیں گے، البتہ ان کی عکس بندی کاپی کسی بھی مستحق کو دی جا سکتی ہے